تعلیمی نفسیات - لوگ کیسے سیکھتے ہیں؟

تعارف:

ایک کامیاب اور مؤثر استاد کے لیے طلبہ کو اُن کی سمجھنے کی سطح کو سامنے رکھتے ہوئے پڑھانا ممکن ہوتا ہے۔ ایک اچھا اور ماہر استاد یہ جانتا ہے کہ کلاس میں مختلف طریقوں سے سیکھنے والے طلبہ موجود ہیں اور اُسی کے مطابق پڑھایا جانا چاہیے۔

"لوگ کیسے سیکھتے ہیں" ایک بڑا پھیلا ہوا موضوع ہے اور اِس کے لیے کافی تحقیق اور تجزیے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ لوگ کیسے سیکھتے ہیں پڑھانے کا ایک وسیع تجربہ درکار ہوتا ہے۔ اِسے بہتر طور پر سمجھنے اور عمل میں لانے کے لیے کامیاب اساتذہ کے پڑھانے کے طریقوں کو پڑھنا اور دیکھنا چاہیے۔

اس موضوع پر بہت زیادہ تحقیق کی گئی ہے اور بہت سے نظریات عمل میں بھی لائے جارہے ہیں۔ یہاں اِس کورس میں سیکھنے کے وہی نمونے اور طریقے پڑھائے جاتے ہیں جو بنیادی ہو سکتے ہیں۔ مزید دلچسپی رکھنے والے افراد "لوگ کیسے سیکھتے ہیں" کے تعلق سے دوسرے نظریات کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مختلف نظریات اِس بات کی وضاحت کرتے ہوتے ملتے ہیں کہ لوگ کیسے سیکھتے ہیں، مثال کے طور پر ایک سے زائد ذہانتوں والی تھیوری ، اور Vygotsky وغیرہ۔ ماریا مونٹیسوری (Maria Montessori) کے نقطہ نظر نے عملی اور فطری طریقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک مکمل تدریسی نظام تجویز کیا ہے۔ بعض لوگوں کو سیکھنے کے معاملے میں کسی معذوری کا سامنا ہوتا ہے اور اُنہیں مختلف طریقوں سے بات کو سمجھائے جانے کی ضرورت پڑتی ہے، ایسے فراد کو خصوصی توجہ اور مختلف نقطہ نظر کی ضرورت پڑتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایک استاد ہونے کی حیثیت سے انسان کو سیکھنے کے مختلف طریقوں اور پیٹرن سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ سیکھنے کے مختلف طریقوں (VAK) کے متعلق ماہرین تعلیم کی رائے مختلف ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا؛ جبکہ دیگر بعض لوگ اِس تھیوری کو قبول نہیں کرتے ہیں۔

ان چیزوں کو سیکھنے کے ذریعے کیا نتائج حاصل کرنا مقصود ہے:

- اساتذہ کو سیکھنے کے مختلف انداز اور طلبہ کی ضرورتوں کے مطابق مناسب طریقوں کا استعمال کرنے سے واقف کرانا
- سیکھنے کے مختلف طریقوں / نمونوں کی پہچان کرنا
- پڑھانے کے دوران ہدایات دینے میں ان چیزوں کو استعمال کرنے کے لیے حکمت عملی بیان کرنا

مہارت کی طرف لے جانے والا راستہ:

ان چیزوں میں مہارت پیدا کرنے والے راستے کو نیچے دیے گئے چار مرحلوں میں طے کیا جاسکتا ہے:

1. لاشعوری طور پر قابل نہ ہونا

2. شعوری طور پر قابل نہ ہونا

3. شعوری طور پر قابل ہونا

4. لاشعوری طور پر قابل ہونا

یہ مہارت کی طرف لے جانے والا راستہ ہے۔ یاد رکھیں کہ کامیابی مہارت کے بعد ہی آتی ہے اور مہارت کسی مخصوص کام پر طویل اور مسلسل کوشش کرنے اور ایک کام کو کئی بار دہرانے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

اِس بات کو ذہن میں رکھیں کہ کامیابی کوئی اچانک اور غیر متوقع طور پر حاصل ہونے والی چیز نہیں ہے؛ بلکہ یہ سمجھنا ہی غلط ہے کہ کامیابی اچانک مل جاتی ہے۔ کامیابی تو ایک ایسا طریقہ کار ہے جسے ایک ایک مرحلے کی شکل میں اُس وقت دہرایا جاتا ہے جب اُس کی ضرورت پڑتی ہے اور جب حالات اُس کا تقاضہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ نے ایک مرتبہ بہت اچھا طرح پڑھایا اور بچوں کو سکھایا، لیکن اگلی بار آپ گڑبڑ کر گئے، تو یہ کامیابی نہیں سمجھی جائے گی۔ ایسے ہی کسی کا ایک بار سچ کہہ دینا اُسے سچا انسان نہیں بنا دیتا ہے۔

سیکھنے کے طریقے (Patterns) اور اُس سے متعلق نظریات (Theories)

اِن سوالات نے کہ لوگ کیسے سیکھتے اور سوچتے ہیں خود مفکرین اور محققین کے لیے بڑا چیلنج ثابت ہوئے ہیں۔ الگ الگ لوگوں نے مختلف طریقوں سے سوچنے ماڈل اور نمونے بنائے ہیں۔

1. بایاں دماغ اور دایاں دماغ: کچھ لوگوں کو بائیں دماغ اور دائیں دماغ والوں کے طور پر تقسیم کیا گیا ہے اور پھر اُن کی متعلقہ خصوصیات کے اعتبار سے رویے بیان کیے گئے ہیں۔

2. بعض لوگوں نے انسانی دماغ کو چار چوکور حصوں (quadrants) میں تقسیم کیا ہے جسے "Hermann quadrants" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہر مُربع ایک الگ قسم کا ہوتا ہے۔

3. "گارڈنر" کا کہنا ہے کہ جب انسانی ذہانت کی سات قسمیں ہیں تو پھر سیکھنے کے بھی سات قسمیں اور طریقے ہوں گے۔

اِن کے علاوہ اور ماڈل یا نمونے موجود ہو سکتے ہیں؛ لیکن یہاں ہم ایک عام اور سادہ سے نمونے کو سامنے رکھیں گے۔

سیکھنے سے متعلق نظریات (Theories)

یعنی وہ آئیڈیاز یا خیالات جو طلبہ کے سیکھنے اور سیکھی ہوئی معلومات کو باقی رکھنے کے طریقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

1. طرز عمل (Behaviorism)
2. علمیت (Cognitivism)
3. تعمیر پسندی (Constructivism)
4. انسانیت پرستی (Humanism)
5. جڑنے کا عمل (Connectivism)
6. سماجی طور پر سیکھنے کا نظریہ (Social Learning Theory)
7. تجرباتی طور پر سیکھنا (Experiential Learning)
8. متعدد ذہانتیں (Multiple Intelligences)

حِس کی بنیاد پر سیکھنے کے طریقے: دیکھ کر، سن کر اور محسوس کر کے سیکھنا **(Visual, Auditory, and Kinesthetic)**

- دیکھ کر سیکھنا **(Visual)**: جو کچھ انسان کو نظر آتا ہے، تصویریں، رنگوں کا استعمال اور خوبصورتی و سجاوٹ کا استعمال
- سُن کر سیکھنا **(Auditory)**: جو کچھ انسان سُنتا ہے، چیزوں اور انسانوں کی آوازیں، الفاظ کی شکل میں کہی گئی معلومات کو جانچنا
- محسوس کر کے سیکھنا **(Kinesthetic)**: جو کچھ انسان محسوس کرتا ہے۔ چیزوں کا ذاتی طور پر تجربہ کرنے اور اُنہیں محسوس کرنے کو ترجیح دینا، کام میں حصہ لے کر اور اُسے کر کے بہتر طور پر سیکھنا

دیکھ کر سیکھنے والے (Visual Learners)

- دیکھ کر سیکھنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو چیزوں کو دیکھ کر سیکھتے ہیں۔
- ایسے لوگ نظر آنے والی میڈیا (کتابیں، وائٹ بورڈ وغیرہ) کے ذریعے معلومات حاصل کرنے میں بہتر ہوتے ہیں
- اِنہیں رنگ اور فیشن وغیرہ پسند ہوتا ہے۔
- اِن کے خواب بھی رنگین ہوتے ہیں۔
- چارٹس وغیرہ کو سمجھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔
- اشاروں کی زبان میں بہتر ہوتے ہیں۔

Teaching Suggestions for Auditory
Using word association to remember facts and lines.
Recording lectures.
Watching videos.
Repeating facts with eyes closed.
Participating in group discussions.
Using audiotapes for language practice.

- الفاظ کے ہجے کرنے میں بہتر ہوتے ہیں؛ لیکن نام بھول جاتے ہیں۔
- اِنہیں کسی لیکچر یا خطاب کو سمجھنے سے پہلے کچھ دیر سوچنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

سُن کر سیکھنے والے (Auditory Learners)

- سُن کر سیکھنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو چیزوں کو سُن کر سیکھتے ہیں۔
- اِن لوگوں کو خود اپنے لیے بھی بلند آواز سے پڑھنا پسند ہوتا ہے۔
- گرامر اور غیر ملکی زبانوں میں بہتر ہوتے ہیں۔
- کلاس میں بات کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں۔
- آہستہ پڑھتے ہیں، زبانی رپورٹس پسند کرتے ہیں۔
- زبانی طور پر دی گئی ہدایات پر اچھی طرح عمل کرتے ہیں، بات کو سمجھانے میں اچھے ہوتے ہیں۔
- زیادہ دیر تک خاموش نہیں رہ سکتے۔ نام اچھی طرح سے یاد رہتے ہیں۔
- ایکٹنگ اور اسٹیج پر آنے میں اُنہیں مزہ آتا ہے۔ فلم یا ویڈیو وغیرہ میں ساؤنڈ ایفکٹس کو نوٹ کرتے ہیں۔
- گروپ کی شکل میں اسٹڈی کرنے میں بہتر ہوتے ہیں۔ ترتیل اور تجوید کے ساتھ تلاوت کا لطف اٹھاتے ہیں۔
- ترتیب، سیریز اور مرحلے وار امور کو سمجھنے میں بہتر ہوتے ہیں۔

سُن کر سیکھنے والوں کو پڑھانے کے لیے چند ہدایات
سیکھی گئی باتوں اور اہم امور کو یاد رکھنے کے لیے الفاظ کے باہمی تعلق کا استعمل
لیکچرز کو ریکارڈ کرنا
ویڈیوز دیکھنا
سیکھی گئی باتوں کو آنکھیں بند کر کے دہرانا
گروپ ڈسکشن میں حصہ لینا
زبان کی مشق کے لیے آڈیو ٹیپس کا استعمال
نوٹ لکھنے کے بعد ریکارڈ کرنا

محسوس کر کے سیکھنے والے (Kinaesthetic Learners)

- محسوس کر کے سیکھنے والے وہ ہوتے ہیں جو چیزوں کا تجربہ کر کے یا خود سے اُس کام کو کر کے سیکھتے ہیں۔
- کھیلوں میں بہترین ہوتے ہیں، زیادہ دیر خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔
- کسی چیز کو سنتے وقت الفاظ کے ہجے کرنے (اسپیلنگ) یا مطالعے میں بہتر نہیں ہوتے ہیں۔
- اِن کی تحریر (رائٹنگ) اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اِنہیں سائنس لیب پسند ہوتی ہے۔

محسوس کر کے سیکھنے والے اِن باتوں سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں:
چھوٹے چھوٹے حصے کر کے پڑھنا
لیب کی کلاسیس میں حصہ لینا
کوئی کردار ادا کرنا
فیلڈ ٹرپ پر جانا، میوزیم وغیرہ جانا
دوسروں کے ساتھ مل کر پڑھنا
یاد رکھنے کے لیے میموری گیمز اور فلیش کارڈز کا استعمال

- ایڈونچر سے متعلق کتابیں اور فلمیں پسند کرتے ہیں۔ کردار ادا کرنا پسند کرتے ہیں۔
- پڑھائی کے دوران وقفے لیتے ہیں۔ ماڈلز وغیرہ بناتے ہیں۔
- مارشل آرٹس اور ڈانس جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکچرز کے دوران بے چین رہتے ہیں۔

کرنے کے کام

پڑھنے سے متعلق اسائنمنٹ:

- لوگ کیسے سیکھتے ہیں؟ (پڑھنے کے لیے یہاں کلک کریں)

دیکھنے سے متعلق اسائنمنٹ:

- ویڈیوز دیکھنے کے لیے اِس لنک پر کلک کریں

مختصر سوالات (Quiz)

- مختصر سوالات (Quizzes) کے جوابات دینے کے لیے یہاں کلک کریں۔

پورٹ فولیو سے متعلق سرگرمی (Portfolio Activity) : نیچے دیے گئے تمام سوالات سے متعلق چند سطریں یا ایک پیراگراف لکھیں۔

1. آپ کے اپنے تجربے یا مشاہدے کی روشنی میں بتایئے کہ کس قسم کے طلبہ کو پڑھانا آپ کے لیے سب سے زیادہ مشکل اور چیلنج بھرا ہوتا ہے؟ اور کیوں؟
2. ٹی پی آئی (TPI: Total Physical Interaction) کس طرح سے ہر قسم کے سیکھنے والوں کی ضرورت کو پورا کرتی ہے؟
3. ماڈل کو ذہن میں رکھتے ہوئے بتایئے کہ آپ اخفاء کا قاعدہ کیسے سکھائیں گے؟
4. خود اپنے آپ کو، اپنے دوستوں کو اور اپنے گھر والوں کو پہچانیے کہ کون Visual ہے، کون Auditory، اور کون Kinesthetic ہے، اور پھر اُس کی وجوہات بھی لکھیے۔ کیا اِن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جسے آپ نہیں پہچان سکے ہیں؟ نیز بتایئے کہ نفسیات سے متعلق آپ کی معلومات کس طرح سے آپ کے ذاتی رشتوں کو بہتر بنا سکتی ہے؟

5. نفسیات سے متعلق معلومات کا ہونا کیسے استاد اور طالب علم کے والدین اور استاد اور طالب علم کے درمیان رشتوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے؟

پروجیکٹ:

ایک ٹیچر کا اپنے طلبہ کے لیے پہلے دن کا استقبالیہ خطاب کیا ہوگا، لکھیے۔

ایک تقریر یا مضمون لکھیے کہ ایک کم عمر یا نوجوان بچے کو کس طرح سمجھایا جائے کہ قرآن آسان ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اوپر بیان کیے گئے تمام نظریات اور معلومات کو استعمال کیجیے۔

حوالہ جات اور مزید وسائل:

1. *How People Learn: An Evidence-Based Approach* https://www.edutopia.org/blog/how-people-learn-evidence-based-paul-bruno
2. *What is the Multiple Intelligences Theory?* https://www.uopeople.edu/blog/what-is-the-multiple-intelligences-theory/
3. *Four Developmental Needs of a Child | Salman Asif Siddiqui* https://www.youtube.com/watch?v=_PY7jqLovx4
4. Learning Challenges of students https://www.youtube.com/watch?v=KcuXaZGHIDg
5. Emotional & Behaviorally Disturbed Students (EBD) https://www.youtube.com/watch?v=wKDjfPMek3k
6. "فن تعلیم" از: افضل حسین